20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 22 جنوری 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ویٹرنری ہسپتالوں اور ان میں جانوروں کے علاج معالجہ سے متعلق تفصیلات

***244: جناب امجد علی جاوید:** کیا امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کی سرجری اور انہیں داخل کرنے کی سہولت حاصل ہے اگر ہے تو کس کس ہسپتال میں؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹیز ہیں۔

(ج) کیا حکومت ان تمام ہسپتالوں کی مسنگ فسیلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں موجود تمام ویٹرنری ہسپتالوں میں سرجری کی سہولت موجود ہے مزید بر آں تحصیل ہیڈ کوارٹر ویٹرنری ہسپتالوں میں ڈبل شفٹ کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔ جہاں پر باقی علاج معالجہ کی سہولیات کے علاوہ سرجری کی سہولت بھی میسر ہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تحصیل کی سطح پر ایک موبائل ویٹرنری ڈسپنسری بھی موجود ہے۔ جو فارم حضرات کی دہلیز پر منظور کردہ پلان کے مطابق علاج معالجہ کی سہولیات کے علاوہ سرجری کی سہولت بھی فراہم کر رہی ہے۔ تاہم جانوروں کو ہسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت اور سہولت نہ ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کوئی مسنگ فیسیلٹی نہ ہے۔ البتہ کچھ ہسپتالوں میں معمولی مرمت ہونا مقصود ہے۔

(ج) جی ہاں۔ محکمہ لائیوسٹاک کے ہسپتالوں کی مرمت کے حوالے سے ایک سکیم تیار کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2024)

پنجاب: یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز میں ویکسین کی تیاری اور اس سے متعلق و دیگر تفصیلات

*245: **جناب امجد علی جاوید:** کیا امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کی زیر نگرانی پنجاب میں کتنی یونیورسٹی / تعلیمی ادارے / ٹریننگ سنٹر کہاں کہاں کام کر رہے ہیں ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں کس کس شعبہ میں تعلیم دی جاتی ہے اور ٹریننگ کروائی جاتی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز لاہور یا ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں سانپ کے کاٹے کی ویکسین تیار کی جاتی ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس کی تیاری کے لیے ابھی تک گھوڑے کو انجیکشن لگا کر دہائیوں پرانا طریقہ استعمال ہو رہا ہے اور اس طریقہ کی وجہ سے ہی ملکی ضروریات کے مطابق ویکسین کی تیاری نہیں ہو پاتی تھی۔

(ہ) اگر یہ درست ہے تو کیا حکومت اس ظالمانہ طریقے کو ختم کر کے مذکورہ بالا ویکسین کی تیاری کے لیے جدید طریقہ ہائے اختیار کرنے کے لیے کام کر رہی ہے اگر کر رہی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ کے زیر نگرانی مندرجہ ذیل (یونیورسٹیز / کالجز) / ٹریننگ سنٹرز کام کر رہے ہیں۔

1۔ یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز لاہور

2۔ راوی کیمپس پتوکی

3۔ کالج آف ویٹرنری سائنسز جھنگ

4۔ کالج آف ویٹرنری سائنسز نارووال

5۔ کالج آف ویٹرنری سائنسز لیہ

6۔ چولستان یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، بہاولپور

ٹریننگ سنٹرز:۔

1۔ لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر بہادر نگر ضلع اوکاڑہ 2۔ لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر ضلع شیخوپورہ 3۔ گورنمنٹ لائیوسٹاک پیراویٹرنری سکول خیری مورت ضلع اٹک 4۔ گورنمنٹ لائیوسٹاک پیراویٹرنری سکول رکھ غلاماں ضلع بھکر 5۔ گورنمنٹ لائیوسٹاک پیراویٹرنری سکول ہارون آباد ضلع بہاولنگر 6۔ گورنمنٹ لائیوسٹاک پیراویٹرنری سکول فاضل پور ضلع راجن پور

(ب) مندرجہ ذیل شعبہ ہائے جات میں تعلیم اور ٹریننگ دی جاتی ہے:۔

ڈگری کورسسز:۔

1۔ ویٹرنری سائنسز 2۔ فارماسوٹیکل سائنسز 3۔ ہیومن نیوٹریشن اینڈ فوڈ سائنسز 4۔ اینیمل پروڈکشن 5۔ وائلڈ لائف 6۔ ایکسٹینشن سروسز 7۔ ویٹرنری پروفیشنلز ٹریننگ 8۔ بزنس ایڈمنسٹریشن 9۔ پیرا ویٹرنری سٹاف ٹریننگ

شارٹ کورسسز:۔

پولٹری اسسٹنٹ ڈپلومہ، لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ، آرٹیفیشل انسیمینیشن ٹیکنیشن ڈپلومہ، ولیج ویٹرنری ورکر ڈپلومہ، ڈیری فارم مینجر ڈپلومہ

(ج) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور اور ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ میں سانپ کے کاٹے کی ویکسین تیار نہیں کی جاتی۔

(د) اس کا جُزو جواب (ج) میں دیا جاچکا ہے۔

(ہ) اس کا جُزو جواب (ج) میں دیا جاچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2024)

لائیوسٹاک میں ڈاکٹروں کی بھرتی اور موبائل ڈسپنسری سے متعلق تفصیلات

*293: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک میں ڈاکٹر آخری مرتبہ کب بھرتی کئے؟

(ب) نئی بھرتی کب ہوگی ڈاکٹروں کی بھرتی سے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) موبائل ڈسپنسری کتنے اضلاع میں ہے صوبہ بھر میں لائیوسٹاک کی یونین کونسل لیول تک عوام کے جانوروں کو سہولت میسر ہے لائیوسٹاک میں جو قانون 2019 میں بنا اس پر عمل درآمد ہوا ہے تو اس کی تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک میں 14.07.2023 کو آخری مرتبہ ڈاکٹر بھرتی کئے گئے۔

(ب) ڈاکٹروں کی پروموشن کے نتیجے میں خالی ہونے والی اسامیوں پر بھرتی کے لئے کام جاری ہے اور جلدی بھرتی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔ اس وقت محکمہ لائیوسٹاک میں ڈاکٹروں کی 308 اسامیاں خالی ہیں جو ترجیحی بنیادوں پر مرحلہ وار پُر کی جائیں گی۔

(ج) صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں موبائل ڈسپنسریاں موجود ہیں جو کسانوں کی دہلیز پر خدمات بہم پہنچا رہی ہیں جن میں جانوروں کو بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات، مصنوعی نسل کشی، علاج معالجہ اور جانوروں کی دیکھ بھال اور خوراک کے بارے میں رہنمائی شامل ہے یونین کونسل لیول تک عوام کے جانوروں کے لئے تمام سہولیات میسر ہیں اور یہ سہولیات 2182 ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں اور

202 موبائل ویٹرنری ڈسپنسریوں کے ذریعے سے مہیا کی جارہی ہیں۔ 2019 میں پنجاب اینیمل ہیلتھ ایکٹ پنجاب اسمبلی سے منظور ہو چکا ہے اسکے قوانین بھی بن چکے ہیں۔ اس پر عمل درآمد ہو رہا ہے، جس کے تحت ڈیزیز کنٹرول کمپارٹمنٹ بن رہے ہیں جس سے گوشت کی برآمد میں اضافہ ہو گا اور ملک میں زرمبادلہ آئے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2024)

مری: بارانی علاقے میں جانوروں کے تحفظ کے لیے قائم ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے متعلق تفصیلات

*348: جناب **محمد** بلال یامین: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی اور مری کے بارانی ایریا میں محکمہ نے جانوروں کے تحفظ کے لیے کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں قائم کی ہوئی ہیں کہاں کہاں واقع ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ضلع راولپنڈی اور ضلع مری میں موجود ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کتنی اور کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راولپنڈی اور مری کے بارانی ایریا میں کل 67 ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی اور مری کے بارانی ایریا میں ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریوں میں مختلف خالی اسامیوں کی تعداد 75 ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد
1	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری افیسر	19	1
2	سینئر ویٹرنری افیسر / ڈپٹی ڈائریکٹر	18	3
3	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	30
4	آرٹیفیشل اسیمینیشن ٹیکنیشن	9	5
5	کیٹل اٹینڈنٹ	1	15
6	چوکیدار	1	5
7	سینٹری ورکر	1	16
	کل تعداد		75

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2024)

پاکستان پی پی 195 میں لائیو سٹاک کے ہسپتال اور جانوروں میں بیماریوں سے متعلق تفصیلات

*380: جناب عمران اکرم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکستان پی پی 195 میں کل کتنے لائیو سٹاک کے ہسپتال ہیں کیا مزید ہسپتال قائم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ میں منہ کھر اور گل گھوٹو کی بیماری جانوروں میں عام ہے جس کی وجہ سے ہر سال بہت سارے جانور مر جاتے ہیں ان بیماریوں کے تدراک کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور مزید یہ دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 195 میں محکمہ لائیوسٹاک کے 11 ادارے (ویٹرنری ہسپتال، ویٹرنری ڈسپنسریز، ویٹرنری سنٹرز) ہیں جو علاقے کی 13 یونین کونسلوں میں خدمات فراہم کرتے ہیں۔ مزید یہ علاقہ میں کسی نئے ادارے کی ضرورت نہیں ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ گل گھوٹو کے تدارک کے لیے محکمہ لائیوسٹاک کا عملہ طے شدہ شیڈول کے مطابق علاقے کے تمام جانوروں کو حفاظتی ٹیکے لگاتا ہے۔ اس سلسلے میں ماہ نومبر، دسمبر میں تمام جانوروں کو حفاظتی ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔ منہ کھر کی ویکسین محکمانہ پالیسی کے تحت کی جاتی ہے۔ اگر کسی علاقہ میں منہ کھر کا کیس رپورٹ ہو تو اس علاقے میں رنگ ویکسین کی جاتی ہے۔ تاکہ باقی جانور اس بیماری سے محفوظ رہ سکیں۔ دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے محکمہ جینیٹک امپروومنٹ پر کام کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ کے تربیت شدہ عملے کو بہترین سیمن فراہم کیا جاتا ہے۔ جو فارمر کی دہلیز پر جا کر جانوروں کو لگایا جاتا ہے۔ تاکہ جانوروں کی نسل کو بہتر بنایا جا سکے اور دودھ میں اضافہ ہو سکے۔ علاوہ ازیں نئ قسم کے چارہ جات متعارف کروائے جا رہے ہیں اور علاج معالجہ کی سہولیات باقاعدگی سے مہیا کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2024)

راجن پور: پی پی 296 میں محکمہ کے زیر انتظام ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلق تفصیلات

⁎624: سردار محمد اویس دریشک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راجن پور حلقہ پی پی 296 میں محکمہ کے زیر انتظام کتنے دفاتر، ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب) ان دفاتر، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں تعینات عملہ، ڈاکٹرز کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ضلع راجن پور میں محکمہ کی بہتری کے لیے حکومت مزید کس طرح کے منصوبے اور اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 5 جون 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) راجن پور حلقہ پی پی 296 میں اس وقت ایک ہسپتال اور 9 ڈسپنسریاں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال، کوٹ مٹھن	2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، آہسنی
3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، کوٹلہ نصیر	4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، ونگ
5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، ہیڈ حامد	6۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، بیٹ سونترہ
7۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری, شکارپور	8۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، مرغائی
9۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، نوشہرہ شرقی	10۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، عمرکوٹ

(ب) راجن پور حلقہ پی پی 296 میں موجود ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ملازمین کی تعداد:۔

نمبر شمار	نام عہدہ	گریڈ	تعداد تعیناتی	خالی اسامیوں کی تعداد
1	ویٹرنری افیسر	17	03	07
2	ویٹرنری اسسٹنٹ	09	04	06
3	آرٹیفیشل انسیمینشن ٹیکنشن	09	01	09

4	کیٹل اٹنڈنٹ	01	05	05
5	چوکیدار کم سینٹری ورکر	01	-	10

سال رواں میں 34 نئی ڈسپنسریاں قائم کی گئی ہیں اور ان کے عملہ کی تعیناتی کے لئے SNE کلیئرنس کے لیے محکمہ فنانس کو بھیج دی گئی ہے۔

(ج) وزیر اعلٰی پنجاب کی ہدایات پر پنجاب بھر میں محکمہ کی بہتری کے لئے درج ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

1۔ جانوروں کی دیکھ بھال اور بیماری سے بچاؤ کے لئے منہ کھر کے حفاظتی ٹیکہ جات لگانے کا منصوبہ۔

2۔ گوشت والے جانوروں کی بہتر نشوونما کے لئے چیف منسٹر لائیوسٹاک کارڈ کی تقسیم کا منصوبہ۔

3۔ روزگار بڑھانے کے لئے دیہی خواتین میں جانوروں کی تقسیم کا منصوبہ۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2024)

جہلم پی پی 24 میں ویٹرنری ہسپتال کی تعداد سے متعلق و دیگر تفصیلات

*628: **سید رفعت محمود:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم پی پی 24 میں ویٹرنری ہسپتال کتنے کس کس مقام پر ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان کے پاس کتنا سٹاف اور ڈاکٹر ہیں اور ان کی تعلیمی قابلیت کیا ہے۔

(ج) ان کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں ان کے سال 24-2023 کے اخراجات مرمت اور تیل کا بتائیں ان کے لیے کتنے ملازم بھرتی کردہ ہیں ان کی تعداد بتائیں نیز ضلع جہلم میں کتنی ادویات خریدی ہیں اور کس کس کمپنی کو ٹینڈرز جاری کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 5 جون 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 24 ضلع جہلم میں ویٹرنری ہسپتال کی تعداد درج ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال جی ٹی روڈ سوہاوہ 2۔ سول ویٹرنری ہسپتال ہتھیہ دھمیال 3۔ سول ویٹرنری ہسپتال ونیس قائم 4۔ سول ویٹرنری ہسپتال ڈومیلی 5۔ سول ویٹرنری ہسپتال کوہالہ 6۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، جنڈالہ 7۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، پڑی درویزہ 8۔ سول ویٹرنری سنٹر ججیال 9۔ سول ویٹرنری سنٹر نگیال 10۔ سول ویٹرنری سنٹر لہڑی 11۔ موبائل ویٹرنری ڈسپنسری سوہاوہ 12۔ سول ویٹرنری ہسپتال دینہ 13۔ سول ویٹرنری ہسپتال چک اکا 14۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری رام دیال 15۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری کلیال 16۔ سول ویٹرنری سنٹر چاہ گنجہ 17۔ سول ویٹرنری سنٹر کھوکھا 18۔ سول ویٹرنری سنٹر پندوڑی 19۔ سول ویٹرنری سنٹر مغل آباد

(ب) ان میں موجود سٹاف کی تعداد اور تعلیمی قابلیت مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	سٹاف	تعداد تعینات سٹاف	خالی اسامیاں	تعلیمی قابلیت
1	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری افیسر	-	2	-
2	سینئر ویٹرنری افیسر	2	1	ڈی وی ایم
3	ویٹرنری افیسر	3	-	ڈی وی ایم
4	موبائل ویٹرنری افیسر	1	-	ڈی وی ایم
5	ویٹرنری اسسٹنٹ	13	4	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
6	آرٹیفیشل انسیمینشن ٹیکنیشن	3	2	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
7	درجہ چہارم	3	5	پڑھا لکھا ہو

(ج) گاڑیوں اور ان کے اخراجات برائے سال 24-2023 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تحصیل	تعداد گاڑیاں	اخراجات برائے تیل	اخراجات برائے مرمت
1	سوہاوہ	2	2,59,471روپے	96,985روپے
	دینہ	1	5,45,077روپے	1,60,610روپے

سال 24-2023 میں کسی قسم کی بھرتی نہ کی گئی ہے۔ اور ضلع جہلم کو ادویات ڈائریکٹر لائیوسٹاک راولپنڈی ڈویژن مہیا کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2024)

رحیم یار خان سول ہسپتال حیوانات کوٹ حق نواز کی عمارت اوراپ گریڈ کرنے سے متعلق تفصیلات

***884: جناب ممتاز علی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال حیوانات کوٹ حق نواز، رحیم یار خان کو 1947 میں قائم کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کی عمارت ناکارہ ہو چکی ہے اور اسے تاحال اپ گریڈ نہ کیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 20 کلومیٹر کے احاطے میں کوٹ حق نواز سول ہسپتال حیوانات واحد سہولت ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سول ہسپتال حیوانات کوٹ حق نواز کو اپ گریڈ کر کے ایمبولینس، عمارت، عملہ اور ادویات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2024 تاریخ ترسیل 27 جون 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سول ہسپتال حیوانات کوٹ حق نواز، رحیم یار خان 20 مارچ 1967 میں قائم کیا گیا۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ کوٹ حق نواز سول ہسپتال حیوانات کے ارد گرد بیس کلومیٹر کے احاطے میں جانوروں کے علاج معالجے کے لئے لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ کی درج ذیل سہولیات موجود ہیں۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال، دولت پورہ بارہ کلومیٹر

2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، NP/48 نو کلومیٹر

3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری NP/56 چودہ کلومیٹر

4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری تاج گڑھ، بارہ کلومیٹر

(د) محکمہ لائیوسٹاک سول ہسپتال حیوانات کوٹ حق نواز کی تعمیر ومرمت آئندہ ترقیاتی بجٹ میں کروائی جائے گی۔ مزید براں موبائل ویٹرنری ڈسپنسری تحصیل رحیم یار خان اس علاقہ میں مفت علاج معالجہ، ادویات، حفاظتی ٹیکہ جات اور نسل کشی کی سہولیات فارمر کی دہلیز پر فراہم کر رہی ہے۔ عملہ اور ادویات مناسب مقدار میں موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2024)

منڈی بہاؤالدین پی پی 40 میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری اور فنڈز سے متعلق تفصیلات

*978: محترمہ زرناب شیر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین حلقہ پی پی 40 میں کتنے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں شام / رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس حلقہ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے۔

(د) ضلع اور حلقہ پی پی 40 میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کے نام و عہدہ بتایا جائے۔

(ہ) حکومت مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کے مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز میڈیسن کی مد میں 23-2022 اور 24-2023 میں کتنا فنڈز دیا گیا ہے اور فنڈز کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 21 مئی 2024 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین حلقہ پی پی۔40 میں کل 2 سول ویٹرنری ہسپتال اور 5 سول ویٹرنری ڈسپنسریز موجود ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال منڈی بہاؤالدین 2۔ سول ویٹرنری ہسپتال چیلیانوالہ۔

1۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری ڈھوک کاسب 2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری سویہ 3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری مرالہ 4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری لکھناوالہ 5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری رسول۔

(ب) ضلع بھر میں تمام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ایمرجنسی کی سہولت صبح آٹھ بجے سے رات آٹھ بجے تک موجود ہے۔

(ج) درست ہے کہ داخل کرنے کی سہولت نہ ہے لیکن لائیوسٹاک کا عملہ لائیوسٹاک فارمرز کی دہلیز پر ایمرجنسی کی صورت میں سروس مہیا کرتا ہے۔

(د) ضلع منڈی بہاوالدین اور حلقہ پی پی۔40 میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) موجودہ وسائل کے ساتھ محکمہ لائیوسٹاک دن رات لائیوسٹاک فارمرز کو خدمات فراہم کر رہا ہے اور جس میں مزید وسائل کے ساتھ بہتری لائی جاسکتی ہے۔ میڈیسن کی مد میں کسی بھی قسم کے فنڈز ضلع کو فراہم نہیں کیے جاتے لیکن ڈویژنل ڈائریکٹر کی سطح پر میڈیسن کی خریداری کر کے تمام اضلاع کو تقسیم کی جاتی ہے۔ ضلع منڈی بہاوالدین کے تمام ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریز میں وافر مقدار میں میڈیسن موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2024)

ساؤتھ پنجاب میں جانوروں کے لیے گل گھوٹو کی بیماری کے لیے ویکسین کی تیاری سے متعلق تفصیلات

*1405: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2020 میں ساؤتھ پنجاب میں ڈائریکٹر جنرل ریسرچ / پروڈکشن اینڈ / ایکسٹینشن کی گریڈ 20 کی پوسٹ پیدا کی گئی تھی تاکہ ساؤتھ پنجاب میں جانوروں کی ویکسین کی پروڈکشن کا کام شروع کیا جاسکے لیکن ابھی تک ویکسین پروڈکشن کا کام شروع نہیں ہوا اس کی وجوہات بتائی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ کا کثیر سرمایہ ویکسینوں کی لاہور سے ساؤتھ پنجاب میں ٹرانسپورٹیشن پر ضائع کیا جارہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی بنی ہوئی گل گھوٹو بیماری کی ویکسین HS Oil adjuvant vaccine میں موجود montanide oil کی وجہ سے فارمرز کا بہت زیادہ مالی نقصان ہوا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ویکسین کی تیاری پر انکوائری کے لئے بنائی گئی اعلیٰ لیول کی کمیٹی نے اس ویکسین کو montanide oil کے بغیر بنانے کا حکم دیا تھا۔ لیکن دو ارب روپے سے زائد مالیت کی

montanide oil کی سپلائی کو کینسل کرنے کا آرڈر ابھی تک کیوں نہیں جاری کیا گیا۔

(ہ) جن فارمر کا گل گھوٹو کی ویکسین کی وجہ سے نقصان ہوا ہے انکو کیا compensation دی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2024 تاریخ ترسیل 13 اگست 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر جنرل ریسرچ / پروڈکشن اینڈ ایکسٹینشن کی اسامی انتظامی معاملات چلانے کے لیے پیدا کی گئی مزید براں یہ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور 1962 میں قائم ہوا اور پنجاب گورنمنٹ کا اسٹیٹ آف آرٹ ادارہ ہے جو تمام نیشنل / انٹرنیشنل معیار کو پورا کرتے ہوئے نہ صرف پورے پنجاب کو ویکسین مہیا کر رہا ہے بلکہ آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور دوسرے صوبوں کو بھی ویکسین مہیا کرتا ہے۔

(ب) جی نہیں۔ بلکہ کولڈ چین سپلائی کا نظام جانوروں اور انسانوں کی ویکسین کی ترسیل کے لئے اشد ضروری ہوتا ہے۔ بین الاقوامی معیار کے مطابق ویکسین ہمیشہ کولڈ چین سپلائی کے ذریعے ہی فیلڈ میں بھیجی جاتی ہے۔ محکمہ لائیوسٹاک میں 16-2015 میں گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق اسٹیٹ آف آرٹ بین الاقوامی معیار کے مطابق کولڈ چین ترسیل برائے جانوروں کی ویکسین ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور میں قائم کیا جو پورے پنجاب کو ویکسین خوش اسلوبی سے تقسیم کر رہا ہے۔ اس نظام کی تمام قومی اور بین الاقوامی فورم پر تعریف کی گئی ہے۔

(ج) جی نہیں۔ یہ درست نہیں ہے ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور کی بنائی ہوئی ویکسین HS میں موجود آئل سب سے بہترین کوالٹی کا ہے اور بین الاقوامی طور پر اس کو مانا جاتا ہے یہ ویکسین 2017 سے لگ رہی

ہے۔ اور گل گھوٹو کی بیماری اسکو لگانے سے کنٹرول میں ہے۔ یہ بناتے ہوئے محکمہ لائیوسٹاک فخر محسوس کرتا ہے کہ حکومت کی ہدایات کے مطابق گل گھوٹو کی ویکسین کو جدید ٹیکنالوجی (Bio Fermentor Technology) پر منتقل کیا اور گل گھوٹو کی ویکسین سو فیصد بڑے جانوروں کو لگنا شروع کی۔ گورنمنٹ کے اس عمل سے چھ سال کے اندر پورے پنجاب سے گل گھوٹو کی بیماری نہ صرف ختم ہوئی بلکہ اربوں روپے کا چھوٹے کسان کو فائدہ ہوا۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ بین الاقوامی معیار کے مطابق آئل بیسڈ ویکسین بیماریوں کو کنٹرول کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ 2016-17 میں حکومت کی خاص ہدایات کے مطابق پانی والی ویکسین کو آئل بیسڈ ویکسین میں اپ گریڈ کیا گیا۔ جو کہ کامیابی سے بنائی اور لگائی جا رہی ہے۔ جس سے چھوٹے کسانوں کا خاص طور پر نہ صرف مالی فائدہ ہوا بلکہ دنیا میں محکمہ لائیوسٹاک کے اس کام کو سراہا گیا ہے۔

(ہ) محکمہ لائیوسٹاک کی گل گھوٹو ویکسین کی وجہ سے یہ بیماری مکمل طور پر کنٹرول میں ہے۔ پچھلے چھ سال میں اس ویکسین کی وجہ سے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ ہوا ہے۔ بلکہ اربوں روپے کا فائدہ ہی ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2024)

لاہور ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد اور عملہ سے متعلق تفصیلات

*1575: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال کہاں کہاں پر چل رہے ہیں۔

(ب) ان ہسپتالوں میں عملے کی Strength کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔

(ج) سال 2023 اور 2024 میں ان ہسپتالوں میں کتنے جانوروں کا علاج کیا گیا تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 10 اگست 2024 تاریخ ترسیل 26 ستمبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں پانچ تحصیلوں میں ٹوٹل 29 ویٹرنری ہسپتال ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد ہسپتال
1	شالیمار	6
2	کینٹ	7
3	رائیونڈ	11
4	سٹی	2
5	ماڈل ٹاؤن	3

(ب) ان ہسپتالوں میں عملے کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد
1	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری افیسر	19	13
2	سینئر ویٹرنری افیسر	18	11
3	ویٹرنری افیسر	17	30
4	آرٹیفیشل انسیمینیشن سپروائزر	10	5
5	آرٹیفیشل انسیمینیشن ٹیکنیشن	9	19
6	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	109

7	درجہ چہارم	1	140

(ج)سال 2023اور سال2024میں جانوروں کے علاج کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال	جانوروں کی تعداد
2023-24	240401
2024-25	49144

(تاریخ وصولی جواب25نومبر 2024)

راجن پور پی پی296 میں ویٹرنری ہسپتال اورڈسپنسریوں کی تعداد اوران میں میسر سہولیات سے متعلق تفصیلات

*1760: سردار محمد اویس دریشک: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور پی پی296 میں کتنے ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان میں جانوروں کے علاج کے لیے کون کون سی سہولیات اورادویات میسر ہیں۔

(ج)ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور حکومت ان کو کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی12 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل18اکتوبر2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)راجن پور حلقہ پی پی 296 میں اس وقت ایک ہسپتال اور 9ڈسپنسریاں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال، کوٹ مٹھن

2۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، آہسنی

3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، کوٹلہ نصیر

4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، ونگ

5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، ہیڈ حامد

6۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، بیٹ سونترہ

7۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری, شکارپور

8۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، مرغائی

9۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، نوشہرہ شرقی

10۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری، عمرکوٹ

(ب)سول ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں جانوروں کے علاج معالجہ، حفاظتی ٹیکہ جات، نسل کشی کی سہولیات موجود ہیں اس کے علاوہ جانوروں کے علاج معالجہ کے لئے مندرجہ ذیل ادویات وافر مقدار میں میسر ہیں۔

نمبر شمار.	نام ادویات	پیکنگ	نمبر شمار.	نام ادویات	پیکنگ
1	Rowal Stomach powder	500mg	11	Disposable Syringe	1x10ml
2	Tricholorofon powder	1kg	12	Noroxsel Inj	100ml
3	Broncotill Saline	500kg	13	Meprasym Inj	50ml
4	.Miloxifas Inj	50ml	14	Sulphamit Inj	100ml
5	LPtol	100ml	15	Albamit-600 Bolus	1x50
6	Tr. Benzoin co	450ml	16	Albatop 10٪	1000ml
7	Clafen Plus	500ml	17	Invermex Inj	50ml

8	Alfen Plus Bolus	1x50	18	Toldimec Inj	50ml
9	Levacare Bolus	1x50	19	Ledomantan Inj	50ml
10	Disposable Syringe	1x5ml	20	Oxycon-50	50ml

(ج) راجن پور میں موجود ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں ملازمین کی عدم فراہمی ہے جس میں عملہ کی دستیابی / بھرتی کے لیے محکمہ خزانہ سے ایڈمن ڈیپارٹمنٹ رابطے میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2024)

لاہور ضلع بھر میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد اور جانوروں کے علاج معالجہ سے متعلق تفصیلات

*1827: جناب فیلبوس کرسٹوفر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں ویٹرنری ہسپتال کتنے ہیں علاقہ وائز تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) ان ہسپتال میں کل کتنے ڈاکٹرز بھرتی کیئے گئے 2023 سے 2024 تک تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(ج) 2023 سے 2024 تک مذکورہ ہسپتالوں میں کتنے جانوروں کا علاج کیا گیا علاقہ وائز ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد جس میں علاج کیا گیا جانوروں کی تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(د) کیا ان ہسپتالوں میں جانوروں کا علاج فری کیا جاتا ہے اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں پانچ تحصیلوں میں کل 21 ویٹرنری ہسپتال اور 8 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ہسپتال
1	شالیمار	سول ویٹرنری ہسپتال ہربنس پورہ، ہانڈو گجراں، تقی پور بھسین، جلو، منہالہ
2	کینٹ	سول ویٹرنری ہسپتال برکی، ہڈیارہ، پڈھانہ، گھونڈ، ہیئر، آرے بازار اور سول ویٹرنری ڈسپنسری لکھوکی
3	رائیونڈ	سول ویٹرنری ہسپتال رائیونڈ، علی رضا آباد، ٹھوکر، چوہنگ، مانگامنڈی، مل، شامکے بھٹیاں اور سول ویٹرنری ڈسپنسری مراکہ، بابلیانہ، شاہ پور کانجراں، لدھیکے
4	سٹی	سول ویٹرنری ہسپتال شاہدرہ اور اے آئی سیکشن
5	ماڈل ٹاؤن	سول ویٹرنری ہسپتال کاہنہ، جیابگا، رکھ چندرائے

(ب) ان ہسپتالوں میں سال 2023 سے 2024 میں کوئی ڈاکٹر بھرتی نہیں کیا گیا۔

(ج) سال 2023 اور سال 2024 میں جانوروں کے علاج کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال	جانوروں کی تعداد
2023	240401
2024	49144

(د) تمام ہسپتالوں میں جانوروں کا علاج بلعوض پانچ روپے فی جانور پرچی فیس پر کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2024)

خانیوال: ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد، بلڈنگ اور ویٹرنری ڈاکٹرز کی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*1852: جناب خالد جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال میں کتنے ویٹرنری ہسپتال کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) کون کون سے ویٹرنری ہسپتال کی اپنی بلڈنگ نہ ہے بلکہ عارضی طور پر کسی بلڈنگ میں چل رہے ہیں یہ جن میں کام کر رہے ہیں ان کی بلڈنگ کتنے کمروں اور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ج) ان میں ویٹرنری ڈاکٹرز مع دیگر عملہ کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(د) ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں۔

(ہ) ان ویٹرنری ہسپتالوں میں کب تک ڈاکٹرز مع عملہ اور ضروری سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع خانیوال میں کل 34 ادارے ہیں۔ جن کی تفصیل تحصیل وائز مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ہسپتال
1	خانیوال	سول ویٹرنری ہسپتال خانیوال، کچا کھوہ، سول ویٹرنری ڈسپنسری 33 / 10-R,79 / 15-L، مخدوم پور، بھیروال، سول ویٹرنری سنٹر 171 / 10-R
2	میاں چنوں	سول ویٹرنری ہسپتال میاں چنوں، تلمبہ، 123 / 7R، سول ویٹرنری ڈسپنسری سول ویٹرنری سنٹر روٹلہ، اے آئی 5 / 8-AR,10 / 8-AR105 / 15-L,59 / 15-L, سنٹر میاں چنوں۔
3	جہانیاں	سول ویٹرنری ہسپتال جہانیاں، 135 / 10-R,154 / 10-R,115 / 10-R سول ویٹرنری ڈسپنسری 139 / 10-R
4	کبیر والا	سول ویٹرنری ہسپتال کبیر والا، سرائے سدھو، سردار پور، سول ویٹرنری ڈسپنسری عبدالحکیم، قتال پور، کنڈ سرگانہ، حویلی کورنگا، چک حیدر آباد، سلار واہن نو، نورنگ شاہ، سول ویٹرنری سنٹر درکھانہ، دادوآنہ

(ب) تمام ہسپتال و ڈسپنسریز کی بلڈنگز اپنی ہیں اور تسلی بخش ہیں۔

(ج) ان ہسپتال / ڈسپنسریوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	خالی اسامیاں	کب سے خالی ہیں
1	ایڈیشنل پرنسپل آفیسر	5	2020 تا 2024
2	ویٹرنری اسسٹنٹ	47	2020 تا 2024
3	اے آئی ٹیکنیشن	19	2020 تا 2023
4	درجہ چہارم	2	2019 تا 2024

(د) سول ویٹرنری ہسپتال میاں چنوں میں چار دیواری اور مین گیٹ نہ ہے۔ باقی تمام ہسپتالوں میں تمام سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے مطابق ریکروٹمنٹ ہونے پر عملہ فراہم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2024)

خانیوال پی پی 210 جہانیاں میں ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسری کی تعداد بلڈنگ اور عملہ سے متعلق تفصیلات

*1853: جناب خالد جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 210 جہانیاں ضلع خانیوال میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسری کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے کون کون سی ویٹرنری ڈسپنسری کی حالت خراب ہے یا بلڈنگ نہ ہے؟

(ب) کس کس ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری میں عملہ مع ڈاکٹر (DVM) نہ ہیں۔

(د) ان میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔

(ہ) کیا ان میں جانوروں کی تمام بیماریوں کی ادویات میسر ہیں۔

(و) کیا ان میں گائیں اور بھینسوں کے سیمن دستیاب ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی۔210 تحصیل جہانیاں میں کل پانچ ادارے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال جہانیاں

2۔ سول ویٹرنری ہسپتال 115/10-R

3۔ سول ویٹرنری ہسپتال 154/10-R

4۔ سول ویٹرنری ہسپتال 135/10-R

5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری 139/ 10-R

(ب) تمام ہسپتال و ڈسپنسریز کی بلڈنگز کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) ان ہسپتال / ڈسپنسریوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	خالی اسامیاں	ہسپتال / ڈسپنسریز
1	ویٹرنری آفیسر	1	سول ویٹرنری ہسپتال جہانیاں
2	ویٹرنری آفیسر	1	سول ویٹرنری ہسپتال 135/10-R

البتہ تمام ہسپتالوں میں باقی عملہ مع ڈاکٹر (DVM) موجود ہیں۔

(د) تمام ہسپتالوں میں جانوروں کے حفاظتی ٹیکہ جات، علاج معالجہ، مصنوعی نسل کشی اور کسان لائیو سٹاک کارڈ کی سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) تمام ہسپتالوں میں جراثیم کش ادویات، بخار ختم کرنے والی ادویات، پیٹ کے کیڑوں کی ادویات، چیچڑ مار ادویات اور سپرے موجود ہیں۔

(و) جی ہاں تمام ہسپتالوں / ڈسپنسریز میں گائیوں اور بھینسوں کے سیمن دستیاب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2024)

صوبہ بھر میں ڈیری فارم کیلئے سرکاری زمینیں لیز پر دینے سے متعلق تفصیلات

*1888: محترمہ نیلم جبار چوہدری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں لائیو سٹاک کی بہتری اور ترقی کے لئے ڈیری فارم کے نام پر مختلف لوگوں کو سرکاری زمینیں لیز پر دی گئیں ہے۔

(ب) اگر یہ درست ہے تو یہ زمینیں لیز پر دینے کے لئے باقاعدہ قواعد و ضوابط موجود ہوں گے ان میں سالانہ فی ایکڑ ٹھیکہ، کرایہ اور لیز کی مدت بھی مقرر کی ہوئی ہو گی۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع چنیوٹ میں کتنی سرکاری زمین کب کس ریٹ پر اور کس کو لیز پر دی گئی نیز اس لیز کی مدت کتنی تھی۔

(د) اس ڈیری فارم میں کتنے جانور تھے اب کتنے موجود ہیں ان سے ملک و قوم کو کیا فائدہ ہوا ہے اور لائیو سٹاک کی ترقی میں اس نے کیا کردار ادا کیا ہے۔

(ہ) یہ زمین ڈیری فارمنگ کے لئے لیز پر دی گئی تھی کیا وہ مقصد پورا ہو رہا ہے یا یہ زمین کسی اور مقصد کے لئے استعمال ہو رہی ہے تمام تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی نہیں، لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے مختلف اضلاع میں لائیوسٹاک کی بہتری اور ترقی کے لئے ڈیری فارم کے نام پر لوگوں کو کوئی سرکاری زمین لیز پر نہ دی گئی ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں سرکاری زمین کسی کو بھی لیز پر نہ دی گئی ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ میں لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کا کوئی ڈیری فارم نہ ہے۔

(ہ) لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے ڈیری فارم کے نام پر کسی کو سرکاری زمین لیز پر نہ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2024)

نارووال پی پی 54 میں یونین کونسلز میں ویٹرنری سنٹرز کی تعداد عملہ و بجٹ و اخراجات سے متعلق تفصیلات

*1961: جناب احمد اقبال چوہدری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 54 میں کل کتنی یونین کونسلر ہیں ان کے نام اور مقام کے تعین سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کون کون سی یونین کونسلز میں ویٹرنری سنٹرز موجود ہیں ہر یونین کونسل میں موجود ویٹرنری سنٹرز کے نام اور عملہ کی تعداد سے آگاہ فرمائیں نیز گزشتہ تین سالوں سے اس کے بجٹ اور اخراجات کی علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل بتائیں۔

(ج) ان ویٹرنری سنٹرز میں کتنی سیٹیں پر ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں جو سیٹیں پر ہیں وہاں کے عملہ کی تعداد عہدہ وائز بتائیں اور خالی سیٹوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی 54 میں کل 20 یونین کونسلز ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	یونین کونسل	نمبر شمار	یونین کونسل	نمبر شمار	یونین کونسل	نمبر شمار	یونین کونسل
1	ڈنگہ نارائن پور	6	رامبڑی	11	روپو چک	16	بھٹیاں دیوان
2	نگوال	7	دارہ پور	12	مراڑا شریف	17	لنگر کے
3	ڈیلرہ	8	لوہارہ	13	چک دودو	18	جبال
4	لسیر کلاں	9	بڑا پنڈ	14	جنڈیالہ	19	میلو والہ
5	سکرورں	10	درمان	15	اونچا کلاں	20	دھمتھل

(ب) یونین کونسل درمان، رامبڑی، لیسر کلاں، ڈیلرہ، دھمتھل اور سٹی ظفروال میں ویٹرنری سنٹرز و ہسپتال موجود ہیں ہسپتال وائز عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ہسپتال	تعینات سٹاف
سول ویٹرنری ہسپتال درمان	سینئر ویٹرنری آفیسر 1، اسسٹنٹ ویٹرنری سپروائزر، 1، ویٹرنری اسسٹنٹ 2 کیٹل اٹینڈنٹ 1۔
سول ویٹرنری ہسپتال رامبڑی	ویٹرنری آفیسر 1، ویٹرنری اسسٹنٹ 2، اے آئی ٹیکنیشن 1، واٹر کیریئر 1۔
سول ویٹرنری ہسپتال لیسر کلاں	سینئر ویٹرنری آفیسر 1، اسسٹنٹ ویٹرنری سپروائزر 1، ویٹرنری اسسٹنٹ 2 کیٹل اٹینڈنٹ-1
سول ویٹرنری ہسپتال سرگالہ	اسسٹنٹ ویٹرنری سپروائزر-1
ویٹرنری سنٹر دھمتھل	ویٹرنری اسسٹنٹ-1
سول ویٹرنری ہسپتال ظفروال	اسسٹنٹ ویٹرنری سپروائزر 3، ویٹرنری اسسٹنٹ 4، اے آئی ٹیکنیشن 1 کیٹل اٹینڈنٹ-1

گزشتہ تین سالوں میں حلقہ پی پی۔54 نارووال میں جاری کردہ بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	جاری کردہ بجٹ	اخراجات
2021-22	20,299 ملین روپے	20,274 ملین روپے
2022-23	21,740 ملین روپے	21,620 ملین روپے
2023-24	22,098 ملین روپے	22,073 ملین روپے

(ج) سول ویٹرنر ی ہسپتال ظفروال میں گریڈ 19 کی ایک پوسٹ ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر 2022-9-01 سے خالی ہے۔ البتہ باقی تمام سیٹیں پُر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام پوسٹ	گریڈ	تعداد تعینات
سینئر ویٹرنری آفیسر	18	2

ویٹرنری آفیسر	17	1
اسسٹنٹ ویٹرنری سپروائزر	12	6
ویٹرنری اسسٹنٹ	9	11
اے آئی ٹیکنیشن	9	2
کیٹل اٹینڈنٹ	1	3
واٹر کیریئر	1	1

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2024)

رحیم یار خان صادق آباد شہر میں ویٹرنری ہسپتال کی شہر سے باہر منتقلی کی ضرورت سے متعلق تفصیلات

*2045: جناب سجاد احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صادق آباد شہر میں موجود ویٹرنری ہسپتال کے عملہ اور رقبہ کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں اوسطا ماہانہ کتنے بیمار جانور علاج معالجہ کے لئے لائے جاتے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال شہر کے سب سے بڑے سرکاری سکول، بلدیہ آفس، تحصیل کچہری اور دیگر ریونیو دفاتر کے بالکل درمیان میں واقع ہے اور اس سے نہ صرف شہر کی صفائی ستھرائی بلکہ ٹریفک میں بھی شدید خلل پڑتا ہے۔

(د) کیا حکومت ان مسائل کے پیش نظر مذکورہ ہسپتال کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سول ویٹرنری ہسپتال صادق آباد میں عملہ کی کل تعداد 13 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک (BS-18)	01
2۔ ویٹرنری آفیسر (BS-17)	01
3۔ جونیئر کلرک (BS-11)	01
4۔ ویٹرنری اسسٹنٹ (BS-9)	05
5۔ درجہ چہارم ملازمین (BS-1 to BS-04)	05

سول ویٹرنری ہسپتال صادق آباد کا کل رقبہ 1 ایکٹر، 3 کنال، 9 مرلے، 2 سرسائی ہے۔

(ب) سول ویٹرنری ہسپتال صادق آباد میں اوسطاً 2274 بیمار جانوروں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(ج) سول ویٹرنری ہسپتال صادق آباد اپنے کل رقبہ میں مکمل چار دیواری کے ساتھ محفوظ ہے۔ ویٹرنری ہسپتال کے مشرق کی سمت 30 فٹ میٹل روڈ ہے اس کے ساتھ بلدیہ کا آفس ہے۔ جنوب کی سمت 30 فٹ میٹل روڈ کے ساتھ ماڈل ہائی سکول ہے۔ مغرب کی سمت میں بھی 30 فٹ میٹل روڈ کے ساتھ سرکاری رہائش گاہیں ہیں جبکہ شمال کی جانب بلدیہ / علامہ اقبال روڈ ہے مذکورہ بالا تینوں سرکاری اداروں کی مکمل چار دیواری موجود ہے چونکہ ہسپتال کے چاروں سمت میں میٹل روڈز ہیں لہذا شہر کی صفائی ستھرائی اور ٹریفک کی آمدورفت میں کوئی رکاوٹ اور مسئلہ درپیش نہیں ہوتا۔

(د) سول ویٹرنری ہسپتال صادق آباد میں نہ صرف جانوروں کا علاج معالجہ ہوتا ہے بلکہ ہسپتال کی چار دیواری کے اندر عمارت میں درج ذیل ادارے اور ان کا عملہ بھی ہوتا ہے۔

1۔ مصنوعی نسل کشی کے لیے اے آئی سنٹر موجود ہے تاکہ مویشی پال فارمرز کے قیمتی جانوروں سے اعلیٰ نسل حاصل ہو اور دودھ اور گوشت کی پیداوار کو بڑھایا جاسکے۔

2۔ سہولت سنٹر۔ اس کے ذریعے فارمرز کو جانوروں کی بہتر پیداوار کے لیے سرکاری نرخوں پر انمول ونڈہ ، منرل مکسچر اور یوریا مولیسز بلاک فراہم کیے جاتے ہیں۔

3۔ موبائل ویٹرنری ڈسپنسری۔ جس کے ذریعے پوری تحصیل میں فارمرز کو گھر کی دہلیز پر فوری مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

4۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک صادق آباد۔ تحصیل صادق آباد کے فارمرز اور ویٹرنری ہسپتالوں کے عملہ کو درپیش مسائل کے فوری ازالے کے لیے ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک صادق آباد اور ان کا عملہ ہمہ وقت موجود ہے۔

سول ویٹرنری ہسپتال صادق آباد کی عمارت بمعہ چاردیواری جس جگہ پر موجود ہے اس سے شہر کی صفائی ستھرائی اور ٹریفک آمدورفت میں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا لہذا مذکورہ ہسپتال کو شہر سے باہر منتقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2025)

ٹوبہ ٹیک سنگھ پی پی 123 تحصیل کمالیہ و پیر محل میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلق تفصیلات

***2334: محترمہ آشفہ ریاض:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 123 مع تحصیل کمالیہ و پیر محل میں کہاں کہاں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 25-2024 میں رکھی گئی ہے مدوائز تفصیل دی جائے۔

(ج) کس کس سنٹر / ہسپتال میں اس سال کون کون سا کام کروایا جائے گا اور کون کونسی ادویات فراہم کی گئی ہیں کیا ان میں جانوروں / پرندوں کے ہر مرض کی ادویات میسر ہیں۔

(د) ان میں کون کونسی اسامیاں خالی پڑی ہیں ان کی تفصیل عہدہ مع گریڈ سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا ان میں سانپ کے ڈسنے کی ادویات میسر ہیں۔

(و) ان میں کتنے موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 123 کمالیہ میں کل 3 سول ویٹرنری ہسپتال اور 13 سول ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جبکہ حلقہ پی پی 124 پیر محل میں 1 سول ویٹرنری ہسپتال اور 10 سول ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ویٹرنری ہسپتال/ڈسپنسری پی پی 123۔ تحصیل کمالیہ	نمبر شمار	نام ویٹرنری ہسپتال/ڈسپنسری پی پی 124۔ تحصیل پیر محل
1	سول ویٹرنری ہسپتال غلہ منڈی کمالیہ	1	سول ویٹرنری ہسپتال پیر محل
2	سول ویٹرنری ہسپتال قادر بخش	2	سول ویٹرنری ڈسپنسری 16/675گ ب
3	سول ویٹرنری مل فتیانہ	3	سول ویٹرنری ڈسپنسری جوسہ
4	سول ویٹرنری ڈسپنسری جلوکا	4	سول ویٹرنری ڈسپنسری 760گ ب
5	سول ویٹرنری ڈسپنسری 3/58 ٹکڑا	5	سول ویٹرنری ڈسپنسری 761گ ب
6	سول ویٹرنری ڈسپنسری 732گ ب	6	سول ویٹرنری ڈسپنسری 38/696گ ب
7	سول ویٹرنری ڈسپنسری 733گ ب	7	سول ویٹرنری ڈسپنسری 31/689گ ب
8	سول ویٹرنری ڈسپنسری 744گ ب	8	سول ویٹرنری ڈسپنسری 751گ ب
9	سول ویٹرنری ڈسپنسری اڈا بھسی	9	سول ویٹرنری ڈسپنسری 332گ ب
10	سول ویٹرنری ڈسپنسری 5/664گ ب	10	سول ویٹرنری ڈسپنسری 328گ ب
11	سول ویٹرنری ڈسپنسری 718گ ب	11	سول ویٹرنری ڈسپنسری اروتی
12	سول ویٹرنری ڈسپنسری 716گ ب		

13	سول ویٹرنری ڈسپنسری 724گ ب
14	سول ویٹرنری ڈسپنسری 739گ ب
15	سول ویٹرنری ڈسپنسری گھلے کے بگھیلے
16	سول ویٹرنری ڈسپنسری 711گ ب

(ب)حلقہ پی پی 123 تحصیل کمالیہ کے سول ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری اور دفاتر کو گورنمنٹ آف پنجاب سے جاری کردہ ماہ جولائی تا دسمبر 2024 تک کے جاری کردہ بجٹ کی مد وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل کمالیہ پی پی 123

1۔ سیلری بجٹ	37.4/- ملین روپے
2۔ نان سیلری بجٹ	0.875/- ملین روپے

تحصیل پیر محل پی پی 124

1۔ سیلری بجٹ	27.06/- ملین روپے
2۔ نان سیلری بجٹ	1.194/- ملین روپے

(ج)حلقہ پی پی 123 تحصیل کمالیہ میں چار ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں اور تحصیل پیر محل میں 7 ویٹرنری ڈسپنسریوں کے محکمہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے تخمینہ لاگت بنوا لیے گئے ہیں جن کو آئندہ مالی سال کی ADP سکیم میں منظوری کے لیے شامل کیا جائے گا۔ جس میں ویٹرنری ہسپتالوں میں چار دیواری، چھتیں، فرش اور جانوروں کے شکنجے وغیرہ کی مرمت کا کام شامل ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری پی پی 123 تحصیل کمالیہ	تخمینہ لاگت ملین روپے	ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری پی پی 124 تحصیل پیر محل	تخمینہ لاگت ملین روپے
سول ویٹرنری ہسپتال کمالیہ	8.110	سول ویٹرنری ڈسپنسری 38 /696گ ب	1.908

سول ویٹرنری ہسپتال مل فتیانہ	6.183	سول ویٹرنری ڈسپنسری 31/689گ ب	1.394
سول ویٹرنری ڈسپنسری 718گ ب	6.0009	سول ویٹرنری ڈسپنسری 761گ ب	1.251
سول ویٹرنری ڈسپنسری 724گ ب	1.614	سول ویٹرنری ڈسپنسری 760گ ب	7.623
		سول ویٹرنری ڈسپنسری 332گ ب	5.015
		سول ویٹرنری ڈسپنسری اروتی	9.080
		سول ویٹرنری ڈسپنسری 328گ ب	7.531

تحصیل کمالیہ اور تحصیل پیر محل کو سال 25-2024 میں ویٹرنری ہسپتالوں کو فراہم کی ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تمام ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں ہر قسم کے جانوروں / پرندوں کی بیماریوں کی ادویات اور ٹیکہ جات موجود ہیں۔

(د)حلقہ پی پی 123 تحصیل کمالیہ میں موجود ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں میں کل خالی اسامیوں کی تعداد 07 ہے اور تحصیل پیر محل میں موجود ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں میں کل خالی اسامیوں کی تعداد 18 ہے

نام اسامی (تحصیل کمالیہ)	گریڈ	تعداد	نام اسامی (تحصیل پیر محل)	گریڈ	تعداد
ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	1	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	1
سینئر ویٹرنری آفیسر	18	1	ویٹرنری آفیسر	17	2
کیٹل اٹینڈنٹ	1	5	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1
			اے آئی ٹیکنیشن	9	1

			سینٹری ورکر / چوکیدار	1	2
			کیٹل اٹینڈنٹ	1	11

(ہ) حلقہ پی پی 123 تحصیل کمالیہ میں موجود ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں اور تحصیل پیر محل پی پی 124 میں موجود ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں میں سانپ کے ڈسنے کی ادویات موجود نہ ہیں۔

(و) حلقہ پی پی 123 تحصیل کمالیہ میں اور تحصیل پیر محل پی پی 124 میں دو موبائل ویٹرنری ہسپتال / یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2025)

ویٹرنری یونیورسٹی لاہور الحاق شدہ سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے متعلق تفصیلات

*2337: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویٹرنری یونیورسٹی لاہور کے تحت کون کون سے پرائیویٹ اور سرکاری ادارے الحاق شدہ ہیں ان کے نام مقام کی تفصیل دی جائے ان کے الحاق کے لئے کیا کیا شرائط اور کاغذات مع شورٹی Bounds ضروری ہیں۔

(ب) کیا پرائیویٹ اداروں سے فیس الحاق کی وصول کی جاتی ہے تو کس شرح سے سالانہ / ماہانہ وصول کی جاتی ہے۔

(ج) کون کونسے پرائیویٹ اداروں سے کتنی فیس وصول کرنا باقی ہے اور یہ کس کس سال کی ہے۔

(د) ان اداروں سے فیس کی مد میں بقایا وصول کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور ان سے فیس وصولی کے لئے کون کونسے ملازمین تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری یونیورسٹی لاہور کے تحت جو پرائیویٹ اور سرکاری ادارے الحاق شدہ ہیں ان کے نام و مقام کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	الحاق شدہ اداروں کے نام	سرکاری / نجی	الحاق شدہ ڈگری پروگراموں کا نام
1	لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر بہادر نگر اوکاڑہ	سرکاری	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
2	لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر شیخوپورہ	سرکاری	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
3	بارانی لائیوسٹاک پروڈکشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ خیریمورت اٹک	سرکاری	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
4	لائیوسٹاک پیرامیڈک سکول ہارون آباد ضلع بہاولنگر	سرکاری	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
5	لائیوسٹاک پیرویٹ سکول رکھ غلاماں ضلع بھکر	سرکاری	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
6	لائیوسٹاک پیرویٹ سکول فاضل پور ضلع راجن پور	سرکاری	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
7	علامہ اقبال انسٹیوٹ آف لائف سائنسز نارووال	نجی	لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ
8	لیڈز کالج آف فارمیسی نیو گارڈن ٹاؤن لاہور	نجی	ڈاکٹر آف فارمیسی
8	ILMکالج آف فارماسیوٹیکل سائنسز، سرگودھا	نجی	ڈاکٹر آف فارمیسی

تمام اداروں کے لیے عمومی تقاضوں (سرکاری / نجی) کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ الحاق کے لیے درخواست کردہ پروگرامز / مضامین کی فہرست۔ 2۔ پہلے سے منسلک مضامین کی فہرست اگر کوئی ہے۔ 3۔ ملازمین / طلباء کے قواعد کی کاپی۔ 4۔ پراسپیکٹس۔ 5۔ سرٹیفکیٹ کوئی دوسرا

ڈسپلن کسی دوسری یونیورسٹی کے ساتھ تعاون / تعلق میں نہیں چلایا جارہا ہے۔

6۔ طلبہ کے لیے ہاسٹل کی سہولیات کی تفصیلات / عملے کے لیے رہائش۔ 7۔ عمارت کی تفصیلات کا بیان: (ملکیت / کرائے پر، کل رقبہ، احاطہ شدہ علاقہ) 8۔ ترقیاتی فنڈز / باربار چلنے والے فنڈز / محفوظ فنڈز کی تفصیل۔ 9۔ تدریسی عملے کی تفصیل / غیر تدریسی عملہ۔ 10۔ کھیلوں کی سہولیات۔ 11۔ لائبریری کی کتابوں / سہولیات کا بیان۔ 12۔ لیبارٹریز / آلات کے بیانات۔ 13۔ طبی سہولیات / فارموں کے بیانات۔ 14۔ مناسب سمجھی جانے والی کوئی دوسری تفصیل۔

حکومتی اداروں کی طرف سے اضافی دستیاویزات

1۔ متعلقہ حکومت سے NOC (صرف سرکاری اداروں کے لیے)

2۔ نجی اداروں سے اضافی دستاویزات

1۔ مینجمنٹ باڈی (نجی ادارے کے لیے) 2۔ ادارے / کالج کی رجسٹریشن (صرف نجی اداروں کے لیے)

(ب) #پہلی بار الحاق کی فیس 30 طلباء تک (سالانہ بنیادوں پر 10% اضافہ) Rs.100,000

#پہلی بار الحاق کی فیس 30 طلباء سے زیادہ (سالانہ بنیادوں پر 10% اضافہ) Rs.200,000

#رجسٹریشن فیس فی طالب علم (2023-24) ایک بار چارجز Rs.18,820

#100% امتحانی فیس Rs.11,810

15% امتحانی فیس فی طالب علم فی سمسٹر Rs.1771.5

#فی طالب علم کی ٹیوشن فیس کا 10% -/3244@10%-/ 32,440

#ٹیوشن فیس 10% فی طالب علم دوسرے سمسٹر سے آن ورڈ (2023-24) -/2561@10%-/ 25,611

(ج)

نمبر شمار	الحاق شدہ اداروں کے نام	2023-24

1	لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر بہادر نگر اوکاڑہ	-
2	لائیوسٹاک سروسز ٹریننگ سنٹر شیخوپورہ	-
3	بارانی لائیوسٹاک پروڈکشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ خیرپمورت اٹک	-
4	لائیوسٹاک پیرامیڈک سکول ہارون آباد ضلع بہاولنگر	-
5	لائیوسٹاک پیرویٹ سکول رکھ غلاماں ضلع بھکر	-
6	لائیوسٹاک پیرویٹ سکول فاضل پور ضلع راجن پور	-
7	علامہ اقبال انسٹیوٹ آف لائف سائنسز نارووال	RS.2,289,354/-
8	لیڈز کالج آف فارمیسی نیو گارڈن ٹاؤن لاہور	RS.7,039,316-
9	ILM کالج آف فارماسیوٹیکل سائنسز، سرگودھا	RS.3,029,163/-

(د) مسٹر طاہر شاہ ایڈمن آفیسر، ٹریژر آفس (ریکوری) کو الحاق شدہ کالجوں سے فیس وصول کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ ان اداروں کو وقتاً فوقتاً بقایا جات کے لیے آگاہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2025)

رحیم یار خان تحصیل صادق آباد میں محکمہ لائیوسٹاک کے عملہ وویٹرنری ہسپتال ومشینری سے متعلق تفصیلات

*2357: جناب سجاد احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صادق آباد میں محکمہ لائیوسٹاک میں کتنے ملازمین و آفیسران اور ڈاکٹرز ہیں کتنی مشینری، وہیکلز اور ویٹرنری ہسپتال ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے عام شہری ان وسائل سے کیسے مستفید ہو سکتا ہے اس کا کیا طریقہ کار موجود ہے؟

(ب) محکمانہ اعداد شمار کے مطابق تحصیل صادق آباد میں کل کتنے کیٹل فارم ہیں، ان میں کتنے دودھ دینے والے اور کتنے گوشت والے جانور موجود ہیں، تحصیل صادق آباد میں کون سی بیماریاں جانوروں میں عام ہیں ان کے علاج اور بچاؤ سے متعلق محکمہ کی پالیسی کیا ہے۔

(ج) گزشتہ 6/5 سال سے ایک سرکاری سکیم کے تحت غریبوں کے کفالتی پروگرام کے تحت سرکار کی طرف سے پالتو جانور فراہم کئے جا رہے ہیں اس سکیم کے تحت تحصیل صادق آباد کے کتنے مستحق افراد کو جانور فراہم کئے گئے ہیں اور مستقبل قریب میں مزید کتنے لوگ اس سہولت سے مستفید ہوں گے اور اس کا طریقہ کار کیا ہے۔

(د) صادق آباد شہر میں موجود جانوروں کا ہسپتال شہر کے عین وسط میں اور تقریبا غیر فعال ہے، اگر یہی ہسپتال شہر سے باہر کسی ایسی جگہ منتقل ہو جائے تو لوگ جانوروں کو باآسانی علاج و معالجہ کے لئے لا سکیں گے، اس بابت محکمہ کا کیا منصوبہ ہے اور کب تک اسے عمل میں لایا جا سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2024)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل صادق آباد میں 1 ڈپٹی ڈائریکٹر، 7 ویٹرنری ڈاکٹرز، 1 جونیئر کلرک، 8 اسسٹنٹ ویٹرنری سپروائزر، 23 ویٹرنری اسسٹنٹ، 3 اسسٹنٹ لائیو سٹاک سپروائزر، 3 آرٹیفیشل انسیمینیشن ٹیکنیشن اور 25 درجہ چہارم کے ملازمین ہیں 2 وہیکلز، 7 ویٹرنری ہسپتال، 6 ویٹرنری ڈسپنسریز اور ایک موبائل ویٹرنری ڈسپنری ہے۔ ان ہسپتالوں میں لائیو سٹاک فارمرز اپنے جانوروں کے علاج معالجہ کے لیے جانور لے کر آتے ہیں ویکسین اور علاج معالجہ کے لیے ڈاکٹر و عملہ لائیو سٹاک فارمرز کی دہلیز پر بھی سروس مہیا کرتے ہیں۔ جہاں جانوروں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اس کے علاوہ موبائل ویٹرنری ڈسپنری اپنے ٹور پروگرام کے تحت گاؤں گاؤں جا کر فارمرز کے جانوروں کو ان کی دہلیز پر علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

(ب) صادق آباد میں 34 کیٹل فارم ہیں جن میں سے ڈیری فارم 10 ہیں جہاں 4196 دودھ دینے والے جانور موجود ہیں اور فربہ فارم 24 ہیں جہاں 860 گوشت والے جانور موجود ہیں۔ تحصیل صادق آباد میں چھوٹے اور بڑے جانوروں اور پرندوں کی متعدی بیماریوں سے بچانے کے لیے محکمانہ شیڈول کے مطابق

ویٹرنری اسسٹنٹ گھر گھر جا کر مفت حفاظتی ٹیکہ جات لگاتے ہیں جسکی وجہ سے جانور اور پرندے مختلف متعدی بیماریوں سے محفوظ ہیں۔ علاوہ ازیں موسمی بیماریوں کے علاج معالجہ کے لئے ویٹرنری ہسپتالوں میں مفت علاج کی سہولیات موجود ہیں۔

(ج) گزشتہ 5/6 سال سے سرکاری سکیم نہیں ہے جبکہ حال ہی میں گورنمنٹ آف پنجاب کی جانب سے غریب بیوہ اور مطلقہ خواتین کے لیے سکیم کا اعلان ہوا ہے جس کے تحت صادق آباد میں 1510 درخواستوں کو آن لائن رجسٹرڈ کیا گیا ہے جن کو ویریفیکیشن کے بعد بذریعہ قرعہ اندازی مفت جانور فراہم کئے جائیں گے اس کے علاوہ پنجاب گورنمنٹ نے لائیو سٹاک کارڈ کا بھی اجراء کر دیا ہے جس میں مویشی پال حضرات کو 135000 سے 270000 تک بلا سود قرضہ فراہم کیا جا رہا ہے۔

(د) صادق آباد شہر میں موجود جانوروں کا ہسپتال شہر کے عین وسط میں موجود ہے اور جس کے تینوں اطراف پر وسیع روڈز واقع ہیں اور یہ ہسپتال غیر فعال نہیں ہے بلکہ اس میں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 80 سے زائد جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے اور مویشی پال حضرات کو ڈیری فارمنگ اور فیٹینگ کے کے بارے میں مشورہ جات اور مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں اس علاقہ میں 3 کیٹل فارمز ہیں جن میں 2 ڈیری فارم جہاں 94 دودھ دینے والے جانور موجود ہیں اور ایک فربہ فارم پر 88 گوشت والے جانور موجود ہیں اس ہسپتال میں لائیو سٹاک سہولت سنٹر بھی موجود ہے جہاں پر مویشی پال حضرات کو فیڈ سپلیمنٹ رعایتی نرخوں پر فراہم کیے جاتے ہیں اس کے علاوہ جانوروں کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے جدید طریقہ / نسل کشی کی سہولت بھی موجود ہے۔ صادق آباد ہسپتال شہر میں موجود ہونے کے باعث شہری آبادی اور شہر کے ارد گرد کے دیہات میں رہنے والے مویشی پال حضرات کو محکمہ لائیو سٹاک کی تمام سہولیات با آسانی میسر ہیں اگر ہسپتال کو شہر سے باہر منتقل کیا گیا تو یہ مویشی پال حضرات کے لیے پریشانی کا باعث ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2025)

صوبہ بھر میں لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی کے قیام سے متعلق تفصیلات

*2497: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی کے قیام کے مقاصد کے بارے میں آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ اتھارٹی کی جانب سے کون کون سی سروسز فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) بریڈرز کی آگاہی کے لیے اتھارٹی کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(د) صوبہ بھر میں سروسز فراہم کرنے والوں (Services Providers) کی تعداد اور کارکردگی کے بارے میں تفصیلا آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2025)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی پنجاب، لاہور کا قیام پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 کے سیکشن 3(1) کے تحت عمل میں لایا گیا۔ اس کے قیام کا مقصد صوبہ بھر میں مصنوعی نسل کشی، سیمن کولکشن، سیمن کی تقسیم، جینیاتی تشخیص کے معیار کو بہتر بنانا اور ان کی رجسٹریشن کرنا شامل ہے۔ پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 کے سیکشن 7(2) کے مطابق اتھارٹی کو مندرجہ ذیل فرائض تفویض کیے گئے ہیں۔

1۔ ایکٹ کی دفعات کے مطابق افزائش نسل کی خدمات کی فراہمی کو ریگولیٹ کرنا۔

2۔ افزائش نسل کی خدمات کے معیار کے بارے اگاہی پیدا کرنا۔

3۔ مقامی جنیاتی وسائل کا تحفظ اور ترقی

(ب) لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی پنجاب مندرجہ ذیل بریڈنگ سروسز کو رجسٹریشن / لائسنس فراہم کرتی ہے۔

1۔ سیمن ڈسٹری بیوٹرز

2۔ سیمن امپورٹرز

3۔ امبریو امپورٹرز

4۔ سیمن پروڈکشن یونٹس

5۔ مصنوعی نسل کشی ٹیکنیشنز

6۔ انوٹرو(In-Vitro)اور انویوو (In-Vivo)فرٹیلائزیشن کے ذریعے امبریو کی مقامی سطح پر پیداوار

(ج) محکمہ لائیوسٹاک کے تعاون سے بریڈرز کی آگاہی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں۔

1۔ کسان لائیوسٹاک بیٹھک کا قیام

2۔ ریڈیو ٹاک

3۔ فارمر ڈے

4۔ موبائل ٹریننگ بس

(د)

نمبر شمار	نام سرگرمی	رجسٹریشن کی تعداد
1	سیمن پروڈکشن یونٹ 1۔ پرائیویٹ (16) 2۔ سرکاری (3)	19
2	سیمن امپورٹرز	26
3	سیمن ڈسٹری بیوٹرز	67
4	مصنوعی نسل کشی کے تکنیکی ماہرین 1۔ پرائیویٹ(3761)	5502

	2۔ سرکاری (1741)	
5	سال 2024 کے دوران کی جانے والی ایف آئی آرز	120

(تاریخ وصولی جواب 20 جنوری 2025)

لاہور

مورخہ 21 جنوری 2025

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

بروز بدھ 22 جنوری 2025 کو محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	245-244
2	محترمہ رخسانہ کوثر	293
3	جناب محمد بلال یامین	348
4	جناب عمران اکرم	380
5	سردار محمد اویس دریشک	1760-624
6	سید رفعت محمود	1702-628
8	جناب ممتاز علی	2797-884
8	محترمہ زرناب شیر	978
9	محترمہ صائمہ کنول	1104
10	محترمہ حناء پرویز بٹ	1575-1405
11	جناب آفتاب احمد خاں	1665
12	جناب فیلبوس کرسٹوفر	1827
13	جناب خالد جاوید	1853-1852
14	محترمہ نیلم جبار چوہدری	1888
15	جناب احمد اقبال چوہدری	1961
16	جناب سجاد احمد	2357-2045
17	محترمہ آشفہ ریاض	2334
18	محترمہ عظمیٰ کاردار	2337